سننُ الصلاۃ

سنن: کسی سنت کا عمداً یا غلطی سے چھوٹ جانے سے نماز باطل نہیں ہوتی، البتہ نماز کی مسنون صحت میں نقص لازم آجاتا ہے کیونکہ نبی {ﷺ} نے کامل نماز ادا کی ہے جس میں جملہ ارکان، واجبات اور سنن کو ادا فرمایا ہے اور امت سے بھی ایسی ہی نماز پڑھنے کا مطالبہ کیا ہے۔

رسول اللہ {ﷺ} نے فرمایا:

لا صَلاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

"جو شخص سورہ فاتحہ نہیں پڑھتا، اس کی نماز نہیں ہوتی۔"
[صحیح البخاری]

نماز کی سنتیں:

نماز کے مذکورہ اقوال و افعال کے علاوہ باقی سب کام سنت کا درجہ رکھتے ہیں۔ جن کے ترک سے نماز باطل نہیں ہوتی۔ نماز کی سنتوں کی دو قسمیں ہیں:

پہلی قسم: اقوال مسنونہ، یعنی وہ سنتیں جن کا تعلق زبان سے ہے، ان میں چند یہ ہیں:

"دعائے استفتاح، تعوذ، تسمیہ، آمین کہنا، اس کے علاوہ نماز فجر، جمعہ، نمازعید، نماز کسوف میں اور مغرب، عشاء، ظہر اور عصر کی نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں فاتحہ کے علاوہ قراءت کرنا۔

رکوع اور سجدہ میں ایک بار سے زائد تسبیحات کہنا ، دو سجدوں کے درمیان "**رَبِّ اغْفِرْلِي** " ایک سے زائد بار کہنا مسنون ہے۔

آخری تشہد کے بعد کا پڑھنا سنن نماز میں شامل ہے۔

دوسری قسم: افعال مسنونہ، یعنی وہ سنن جن کا تعلق عمل سے ہے، مثلاً تکبیر تحریمہ کے وقت یا رکوع جاتے اور رکوع سے اٹھتے رفع الیدین کرنا ، دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنا۔ حالت قیام میں دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھنا سجدہ کی جگہ پر نظر رکھنا، رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا، سجدے میں پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا کر کے رکھنا، رکوع کی حالت میں کمر کو اعتدال پر رکھنا، سر کو کمر کے برابر اس طرح رکھنا کہ اٹھا ہوا ہو نہ جھکا ہوا، سجدہ کی جگہ پر پیشانی اور ناک وغیرہ اعضاء کو اچھی طرح زمین پر ٹکانا۔

ان تمام سنن کو نماز میں ادا کرنا فرض یا واجب نہیں، البتہ ان کو ادا کرنے سے اجر و ثواب میں اضافہ ضرور ہوگا۔ نماز مکمل ہو گی اور مسنون ہوگی۔

مکروہات نماز کا بیان

- نماز میں چہرے کو پھیر کر ادہر ادہر دیکھنا مکروہ ہے، کیونکہ نبی { ﷺ } نے فرمایا ہے۔

" هُوَ اخْتِلاَسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلاَةِ الْعَبْدِ ".

"(ادہر ادہر دیکھنا) یہ نقصان ہے اور شیطان بندے کی نماز میں نقصان کرتا ہے۔" صحیح البخاری

- **التثائب في الصلاة :**

" التَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَالَ هَا. ضَحِكَ الشَّيْطَانُ ".

"جمائی شیطان کی طرف سے ہے ۔ پس جب کسی کو جمائی آئے تو جہاں تک ہو سکے اسے روکے ۔ کیونکہ جب کوئی (جمائی لیتے ہوئے) " ہاہا " کرتا ہے تو شیطان اس پر ہنستا ہے ۔" صحیح البخاری

- **تغميضُ عينيه لغير حاجة :**

نماز میں آنکھوں کا بند کرنا بھی مکرہ ہے ۔

- **العبث واللعب وكثرة الحركة من غير حاجة**

نماز میں کھیلنا یا ہاتھ، پاوں، ڈاڑھی، کپڑے وغیرہ کے ساتھ کوئی حرکت کرنا مکروہ ہے۔

- **قراءة القران في موضع السجود والركوع**

رکوع اور سجدہ کی حالت میں قرآن کی تلاوت کرنا مکروہ ہے۔

- **يُكره دخوله في الصلاة بعد حضور الطعام**

نماز میں داخل ہونا اس حل میں کہ جب کھانا حاضر ہو ۔

- **تغميضُ عينيه لغير حاجة .**

نماز میں بغیر کسی وجہ کے آنکھوں کو بند کرنا۔

- **افتراشُ ذراعيه حال السجود**

سجدہ میں فرش پر ہاتھوں کو رکھنا۔

- **الصلاة في مكانٍ فيه تصاوير**

جہاں تصاویر ہوں وہاں نماز ادا کرنا مکروہ ہے۔